بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون ۲۲۹ — جبرڈ نمبر ۵۲۵۲
روزنامہ الفضل ربوہ — یوم ہفتہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے
جلد ۶۵/۳۰ — ۲۲ جمادی الاول ۱۳۹۶ھ ۔ ۲۲ ہجرت ۱۳۵۵ش ۔ ۲۲ مئی ۱۹۷۶ء — نمبر ۱۱۶

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۲ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں:۔

کل بے چینی اور ضعف کی تکلیف رہی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو شفائے کاملہ عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۲۱ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے قرآن مجید کی آیت یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ (المائدہ آیت ۳۶) کی تفسیر کرتے ہوئے حقیقی کامیابی اور فلاح کی راہوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور فلاح سے محروم کرنے والے تین دشمنوں کی نشاندہی فرما کر ان کے شر سے بچنے و فلاح سے ہمکنار ہونے کے قرآنی ذرائع کو بہت دلنشین انداز میں واضح فرمایا۔

حضور نے فرمایا ہر انسان اس دنیا میں کامیابی و کامرانی اور فلاح کی تمنا رکھتا ہے لیکن نہ ہر انسان فلاح حاصل کیا کرتا ہے اور نہ ہر انسان کو ان راہوں کا علم ہوتا ہے جو ناکامیوں سے بچانے اور کامیابیوں سے ہمکنار کرنے والی ہوتی ہیں۔ بہت سے لوگ دنیا میں ایسے پائے جاتے ہیں جو بد دیانتی سے کام لے کر یا جھوٹ بول کر یا مالِ حرام کے ذریعہ کامیاب ہونا چاہتے ہیں اور بجائے کامیابی کے ناکامی سے دوچار ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حصولِ کامیابی کی کوشش میں بسا اوقات انسان اصل راہ سے بھٹک جاتا ہے اور ان راہوں پر چلنے لگتا ہے جو ناکامی کی طرف لے جاتی ہیں۔ غلط راہوں پر چل نکلنے کی بیشمار

(باقی صفحہ ۶ پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جماعت کے متعلق خدا تعالیٰ کے بڑے بڑے وعدے ہیں

اللہ تعالیٰ خود ہی سب اسباب مہیا کر دے گا تب یہ کام انجام کو پہنچے گا

"ہماری کوششیں تو بچوں کا کھیل ہے نہ لوگوں کے دلوں سے ہم وہ گند نکال سکتے ہیں جو آجکل دنیا بھر میں پھیلا ہوا ہے، نہ کمال محبتِ الٰہی کا ان کے اندر بھر سکتے ہیں، نہ ان کے درمیان باہمی کمال الفت پیدا کر سکتے ہیں جس سے وہ سب مثل ایک وجود کے ہو جائیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ چنانچہ قرآن شریف میں صحابہؓ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا ہے ھُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَکَ بِنَصْرِہٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ (انفال: ۶۴) وہ خدا جس نے اپنی نصرت سے اور مومنوں سے تیری تائید کی اور ان کے دلوں میں ایسی الفت ڈالی کہ اگر تو ساری زمین کے ذخیرے خرچ کرتا تو بھی ایسی الفت پیدا نہ کر سکتا لیکن خدا تعالیٰ نے ان میں یہ الفت پیدا کر دی، وہ غالب اور حکمتوں والا خدا ہے۔ جس خدا نے پہلے یہ کام کیا وہ اب بھی کر سکتا ہے، آئندہ بھی اسی پر توکل ہے۔ جو کام ہونے والا ہوتا ہے اس میں خدا تعالیٰ کے فضل کی روح پھونکی جاتی ہے جیسا کہ باغبان اپنے باغ کی آبپاشی کرتا ہے تو وہ تر و تازہ ہوتا ہے ایسا ہی خدا تعالیٰ اپنے مرسلین کے سلسلہ کو ترقی اور تازگی عطا فرماتا ہے۔ جو فرقے صرف اپنی تدبیر سے بنتے ہیں ان کے درمیان چند روز میں ہی تفرقے پیدا ہو جاتے ہیں جیسا کہ برہمو تھوڑے دن تک ترقی کرتے کرتے آخر رک گئے اور دن بدن نابود ہوتے جاتے ہیں کیونکہ ان کی بنا صرف انسانی خیال پر ہے۔

ہماری جماعت کے متعلق خدا تعالیٰ کے بڑے بڑے وعدے ہیں کوئی انسانی عقل یا دوراندیشی یا دنیوی اسباب ان وعدوں تک ہم کو نہیں پہنچا سکتے اللہ تعالیٰ خود ہی سب اسباب مہیا کر دے گا تب یہ کام انجام کو پہنچے گا۔ اگر بالفرض ہماری جماعت کی تعداد بیس پچیس لاکھ تک پہنچ کر ٹھہر جائے تو پھر بھی کیا ہے کچھ بھی نہیں، اتنی تعداد تو سکھوں کی بھی ہے۔ ہم تو چاہتے ہیں کہ ساری دنیا اس جماعت سے بھر جائے اور یہ انسان کا کام نہیں انسان کی زندگی کا تو ایک دم کا اعتبار نہیں وہ کیا کر سکتا ہے لیکن خدا تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے۔ در اصل بڑا معجزہ یہی ہے کہ فرستادہ کی علتِ غائی باطل نہ ہو جائے۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدہا معجزات ہیں لیکن سب سے بڑا یہی ہے کہ جس بات کا دعویٰ کیا تھا اس کو پورا کر دکھایا۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۴۰، ۲۴۱)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ ہجرت ۱۳۵۵ھش
۲۲ مئی ۱۹۷۶ء

آسمانی بشارتوں کا مورد بنانے والے اوصاف

اللہ تعالیٰ کے مامور اور ان پر ایمان لانے والے تعداد میں کم ہونے اور بے زر اور بے زور ہونے کے باوجود نیز اپنے کثیر التعداد اور زور آور و طاقتور مخالفوں کی ایذا رسانیوں اور معاندانہ منصوبوں کے باوجود بالآخر غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب ہو کر رہتے ہیں۔ اس امر پر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مختلف پیرایوں میں بہت تفصیل سے روشنی ڈالی ہے اور پھر اس کی وجوہات بھی بیان فرمائی ہیں۔ بنیادی وجہ اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ وہ مامور من اللہ اور اس پر ایمان لانے والوں کو اپنی تائید و نصرت سے نوازتا ہے۔ چنانچہ اِس تائید و نصرت کے نتیجہ میں انہیں انتہائی کمزور اور دُنیوی لحاظ سے بے سہارا ہونے کے باوجود ایک کامیابی کے بعد دوسری کامیابی حاصل ہوتی چلی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ غالب آئے بغیر نہیں رہتے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ۝ (المومن آیت ۵۲)

ترجمہ:۔ ہم اپنے رسُولوں کی اور ان پر ایمان لانے والوں کی اِس دُنیا میں بھی ضرور مدد کریں گے اور اُس دن بھی جبکہ گواہ کھڑے ہونگے۔

نیز اسی ضمن میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرکے مومنوں کو یہ تسلی دلائی کہ وہ ان کی بھی اِسی طرح مدد کرے گا جس طرح اس نے پہلے انبیاء پر ایمان لانے والوں کو اپنی تائید و نصرت سے نوازا تھا اور اِسی لئے نوازا تھا کہ اُسنے مومنوں کی مدد کرنا اپنے اوپر فرض کر رکھا ہے چنانچہ فرمایا:۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ۗ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الروم آیت ۴۸)

ترجمہ:۔ اور ہم نے تجھ سے پہلے کئی رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے تھے۔ پس وہ ان کے پاس کُھلے کُھلے نشان لے کر آئے اور ہم نے مجرموں سے مناسب بدلہ لیا اور مومنوں کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔

اِس میں شک نہیں اللہ تعالیٰ اپنے مبعوث کردہ مامور اور اُس پر ایمان لانے والوں کی ضرور مدد کرتا ہے لیکن یہ نصرتِ الٰہی انہیں محض ایمان لانے کے نتیجہ میں حاصل نہیں ہوتی بلکہ انہیں بعض اوصاف کو اپنا کر اور ان سے اپنے آپ کو متصف کرکے نصرتِ الٰہی کے مورد بننے کا استحقاق حاصل کرنا پڑتا ہے مومنوں کے ان اوصاف کا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بڑی تفصیل سے ذکر فرمایا ہے تاہم اُس نے سورۃ الحج میں مومنوں کی ایک بنیادی صفت کا ذکر کرکے اس کے تحت چار ایسی جامع صفات کا ذکر کیا ہے جو نصرتِ الٰہی کو جذب کرنیوالی جملہ دیگر صفات پر حاوی ہیں۔ وہ بنیادی صفت یہ ہے کہ حقیقی مومن جو ہر چہار طرف سے نرغۂ اعداء میں ہونے کے باعث مشکلات و مصائب میں گھرے ہوئے ہوتے ہیں عاجزانہ راہیں اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی جناب میں جھکے رہتے ہیں اور متضرعانہ دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے اس کی تائید و نصرت طلب کرتے رہتے ہیں مزید برآں وہ اپنے آپ کو چار ایسی جامع صفات سے متصف کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ انہیں کامیابیوں اور کامرانیوں کی بشارتوں سے نواز کر انہیں اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا چلا جاتا ہے جس کے نتیجہ میں وہ بشارتیں پوری ہو کر انہیں فائز المرام کر دکھاتی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان کی اس بنیادی صفت اور اس کے نتیجہ میں از خود پیدا ہونے والی چار جامع صفات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ (حج آیات ۳۵، ۳۶)

ترجمہ:۔ اور جو (خدا کے حضور) عاجزی کرنے والے ہیں ان کو خوشخبری دیدے ایسے لوگوں کو کہ جب اللہ کا نام ان کے سامنے لیا جائے تو ان کے دل کانپ جاتے ہیں اور ان لوگوں کو بھی (خوشخبری دیدے) جو اپنے پر نازل ہونے والی مصیبتوں پر صبر کرتے ہیں اور نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے (ہماری خوشنودی کے لئے) اسی میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔

اِن آیات سے ظاہر ہے کہ مامور من اللہ پر ایمان لانے والے اللہ تعالیٰ کی جناب میں عاجزی اختیار کرنے کے وصف کے علاوہ اپنے آپ کو جن چار جامع صفات سے متصف کرتے ہیں وہ یہ ہیں ـــ (۱) ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے ماتحت خوف و خشیتِ الٰہی (۲) خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں پیش آنیوالے مصائب و مشکلات پر صبر اور قوّتِ برداشت کا عدیم النظیر مظاہرہ (۳) باجماعت نمازوں کا خصوصی التزام (۴) بخل سے بکلّی مجتنب رہتے ہوئے انفاق فی سبیل اللہ میں کمال مردانگی کا اظہار ـــ یہ وہ چار جامع اوصاف ہیں جو خدائی جماعت کے افراد کو نصرتِ الٰہی کا مورد بنا کر کامیابی و کامرانی اور ترقی و غلبہ کی بشارتوں کے پورا ہونے پر منتج ہوتے ہیں۔ مامور من اللہ اپنی خداداد قوّتِ قدسی کے ذریعہ اپنے غریب و مسکین اور کمزور و نادار متبعین کو ان چار جامع اوصاف سے متصف کر دکھاتا ہے اور اپنے ان امتیازی اوصاف کی وجہ سے ہی وہ غلبۂ حق کے مقصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔ حقیقی مومنوں اور ان کے مخالفین میں یہ چار اوصاف ہی اصل مابہ الامتیاز ہوتے ہیں۔ اپنے ان اوصاف کی وجہ سے ہی حقیقی مومن شناخت کئے جاتے ہیں اور یہی انہیں اپنے ہم عصروں میں ممیّز و ممتاز کرنے والے ہوتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم رُوحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (جنہیں اللہ تعالیٰ نے آنحضورؐ کی پیشگوئی کے بموجب اِس زمانہ میں احیاء و غلبۂ اسلام کی غرض سے مبعوث فرمایا ہے) کا ایک عظیم الشان کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت کے نتیجہ میں اپنے متبعین کو ان اوصاف سے متصف کر دکھایا ہے۔ اپنے اِن اوصاف کو نسلاً بعد نسلٍ برقرار رکھتے چلے جانا ہماری سب سے اہم ذمّہ داری ہے۔ اِسی میں ہماری کامیابی کا راز مضمر ہے اور یہی وہ طریق ہے جس پر عمل پیرا ہونے سے اسلام کا ساری دُنیا میں غالب آنا مقدّر ہے ٭

تمام سعادتوں کی کنجی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"دُنیا کی خوشحالی کی شرطوں سے خدا تعالیٰ کی عبادت مت کرو کہ ایسے خیال کے لئے گڑھا درپیش ہے بلکہ تم اِس لئے اُس کی پرستش کرو کہ پرستش ایک حق خالق کا تم پر ہے۔ چاہیئے کہ پرستش ہی تمہاری زندگی ہو جاوے اور تمہاری نیکیوں کی فقط یہی غرض ہو کہ وہ محبوبِ حقیقی اور محسنِ حقیقی راضی ہو جاوے کیونکہ جو اِس سے کمتر خیال ہے وہ ٹھوکر کی جگہ ہے۔

خدا بڑی دولت ہے، اُس کے پانے کے لئے مصیبتوں کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ بڑی مراد ہے، اُس کے حاصل کرنے کے لئے جانوں کو فدا کرو۔ عزیزو! خدا تعالیٰ کے حکموں کو بے قدری سے نہ دیکھو۔ موجودہ فلسفہ کی زہر تم پر اثر نہ کرے۔ ایک بچے کی طرح بن کر اُس کے حکموں کے نیچے چلو۔ نماز پڑھو، نماز پڑھو کہ وہ تمام سعادتوں کی کُنجی ہے۔ جب تُو نماز کے لئے کھڑا ہو تو ایسا نہ کر کہ گویا تُو ایک رسم ادا کر رہا ہے بلکہ نماز سے پہلے جیسے ظاہر وضو کرتے ہو ایسا ہی ایک باطنی وضو بھی کرو اور اپنے اعضاء کو غیر اللہ کے خیال سے دھو ڈالو تب ان دونوں وضوؤں کے ساتھ کھڑے ہو جاؤ اور نماز میں بہت دعا کرو اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کر لو تا تم پر رحم کیا جائے۔"

(ازالہ اوہام صفحہ ۳۳۵ تا صفحہ ۳۳۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شمالی امریکہ میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام جلسہ ہائے سیرت النبیؐ

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج امریکہ مشن

حضرت رسول پاک محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور آپ کے ارفع و اعلیٰ مقام کو احباب جماعت اور غیر مسلموں کے ذہن نشین کرنے کے لئے حسب سابق امسال بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ شمالی امریکہ کو مختلف مقامات پر جلسہ ہائے سیرت النبیؐ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اس غرض کے لئے ۱۸ اپریل اتوار کا دن مقرر کیا گیا تھا جس کی اطلاع بذریعہ احمدیہ گزٹ جملہ جماعتوں کو پہلے سے کر دی گئی تھی۔ چنانچہ اکثر جماعتوں نے اپنے ہاں جلسوں کا اہتمام کیا اور مقررین نے انسانیت کے محسن اعظم حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جن کی مختصر رپورٹ پیش خدمت ہے۔

جنوب مشرقی ڈویژن کی جماعتوں کا مشترکہ اجلاس یورک (پنسلوانیا) شہر کے ایک وسیع ہال میں منعقد ہوا وہاں کی جماعت کے امیر مکرم مجیب شریف عبداللہ اور مکرم محمد اسلم خان صاحب اور مکرم حمید احمد صاحب بھٹی نے اشتہارات اور ریڈیو اور اخبارات میں اعلان کے ذریعہ عام پبلک کو جلسہ میں شریک ہونے کی دعوت دی نیز انفرادی رنگ میں بھی دعوت نامے ارسال کئے گئے تاکہ ہر مذہب و ملت کا شخص اس اجلاس میں شامل ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور آپ کی تعلیمات سے آگاہی حاصل کر سکے۔ واشنگٹن اور بالٹی مور کی جماعتوں سے بھی احباب جماعت وقت مقررہ پر پہنچ گئے اور اجلاس کی کارروائی ۲ بجے بعد دوپہر شروع ہوئی۔ تلاوت کریم محمد اسلم خان صاحب نے کی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم حمید احمد صاحب بھٹی نے پڑھی اور انگریزی میں ترجمہ سنایا گیا۔ صدر اجلاس

صاحب صدر مکرم مجیب شریف عبداللہ صاحب نے اجلاس کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی از ولادت تا وفات پر مختصر رنگ میں روشنی ڈالی بعد ازاں مکرم مبشر احمد صاحب ریجنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت ایک کامیاب ترین پیغمبر کے موضوع پر نہایت مؤثر اور دلنشین انداز میں حاضرین سے خطاب کیا۔ آپ نے دیگر انبیاء علیہم السلام کی زندگی اور حالات سے موازنہ کرتے ہوئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ جو مختصر وقت میں روحانی اور اخلاقی تغیر رونما ہوا اس کو واقعات کی روشنی میں وضاحت سے بیان کیا اور بتایا کہ کس طرح آپ نے ایک نہایت پست، بت پرست اور ضلالت و گمراہی میں ڈوبی ہوئی قوم کو قعر مذلت سے اٹھا کر ثریا تک پہنچا دیا اور ان حیوان صفت انسانوں کو باخدا انسان بنا دیا۔ مبشر احمد صاحب کے بعد مکرم منور احمد سعید امیر جماعت واشنگٹن نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں سنائی اور انگریزی میں ترجمہ کیا گیا جس کے بعد خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بارہ میں بائیبل کی پیشگوئیوں کے موضوع پر تقریر کی عہد نامہ قدیم اور عہد نامہ جدید سے بعض پیشگوئیوں کو پیش کرتے ہوئے ان کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود مبارک میں پورا ہونا ثابت کیا۔ حاضرین میں بعض عیسائی مرد و عورتیں بھی تھیں جن کے لئے یہ امر نہایت دلچسپی کا باعث بنا ایک عیسائی دوست بعد میں کہنے لگے کہ یوحنا کی جس پیشگوئی کا آپ نے ذکر کیا ہے اس کی یہی تشریح پادری صاحب نے بھی کی تھی۔ آج جا کر میں دوبارہ اسے پڑھوں گا اور سمجھنے کی کوشش کروں گا۔ دعا پر

یہ اجلاس ختم ہوا اور سب حاضرین نے جماعت کی طرف سے پیش کردہ دعوت میں شرکت کی اس دوران غیر مسلم اور غیر احمدی دوستوں سے انفرادی رنگ میں مل کر تبادلہ خیالات کا موقعہ ملا۔ ان کے بعض سوالات کے جوابات دئے اور سلسلہ کا لٹریچر بھی پیش کیا گیا جس میں خاص طور پر سیرت النبی پر جماعت احمدیہ کی کتب اور دوست کافی محظوظ ہوئے۔

دوسرا اجلاس نیویارک

میں ہوا یہ اجلاس بعض وجوہات کی بنا پر ۱۸ اپریل کی بجائے ۱۱ اپریل کو مسجد احمدیہ نیویارک میں منعقد ہوا جس میں نیویارک کی جماعت کے علاوہ ٹیکساس جماعت کے احباب نے بھی شرکت کی۔ احباب اس قدر ذوق و شوق سے شریک جلسہ ہوئے کہ جگہ کی تنگی محسوس ہونے لگی لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ مکرم مولوی مسعود احمد صاحب جہلمی مبلغ انچارج نیویارک کو چونکہ اسی دن ایک ضروری میٹنگ کے لئے واشنگٹن آنا پڑ گیا تھا اس لئے وہ شریک اجلاس نہ ہو سکے۔ دو بجے بعد دوپہر یہ اجلاس زیر صدارت برادرم بشیر افضل صاحب امیر جماعت نیویارک شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر نے حاضرین سے خطاب کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بنی نوع انسان پر بے پایاں احسانات پر روشنی ڈالتے ہوئے اس امر کو نمایاں طور پر اجاگر کیا کہ کس طرح آپ کی آمد سے قبل عرب کیا ساری دنیا ہی ایک ظلمت کدہ کی شکل اختیار کر چکی تھی اور ظہر الفساد فی البر والبحر کا نظارہ پیش کر رہی تھی مگر آپ کی بعثت سے وہ سب ظلمتیں کافور ہو گئیں شرک اور بت پرستی کا یکسر قلع قمع ہو گیا اور آپ کی روحانی تاثیرات اور قوت قدسیہ سے عرب کے وہ جاہل اور بد سلوک جن کا دنیا میں کوئی شمار نہیں تھا۔ روحانی اخلاقی اور مادی علوم میں دنیا کے استاد بن گئے۔

آپ کے بعد مکرم صوفی عبدالغفور صاحب سابق مبلغ امریکہ نے "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سادہ زندگی" پر تقریر کی اور بتایا کہ باوجود اس کے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دنیوی لحاظ سے ہر قسم کی سہولتیں میسر تھیں اور دنیا کے آرام و تعیش کے سب سامان مہیا تھے مگر آپ نے الفقر فخری کے مطابق اپنی ساری زندگی درویشانہ رنگ میں گزاری اور دنیوی آرام و آسائش سے کنارہ کشی کی۔

مکرم صوفی صاحب کے بعد ہمارے امریکن بھائی بلالی ابراہیم عمر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی "غریب پروری" کے موضوع پر روشنی ڈالی آپ نے مثالوں سے واضح کیا کہ کس طرح آپ غرباء، یتیموں اور بیواؤں کے لئے رحمت ثابت ہوئے اور ان کے حقوق کی ہمیشہ نگہداشت میں کوشاں رہے۔ اجلاس کے بعد دعوت طعام کا انتظام تھا جس میں سب حاضرین نے شرکت کی۔

تیسرا اجلاس ڈیٹن (Dayton)

میں بصدارت برادرم مظفر احمد صاحب منعقد ہوا۔ یہاں مقررین سب ہمارے نومسلم امریکن نوجوان تھے جنہوں نے احمدیت کے ذریعہ اسلام قبول کر کے اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سوانح کا ایسا وسیع مطالعہ کیا ہے کہ اب وہ کسی بھی موضوع پر قابل ستائش رنگ میں بول سکتے ہیں۔ چنانچہ اس اجلاس میں برادرم مظفر احمد صاحب کا جو خود بھی امریکن ہیں کے علاوہ برادرم حبیب شفیق صاحب اور برادرم عمر فاروق صاحب نے تقاریر کیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو حاضرین پر اجاگر کیا آپ کی مکی اور مدنی زندگی کے حالات آپ کا صبر و استقامت دشمنوں سے رحم و کرم کا سلوک اور دیگر اخلاق حسنہ پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔ اس اجلاس میں بعض غیر مسلم مرد اور عورتیں بھی موجود تھیں جو بہت متاثر ہوئیں۔ بعد میں سب دوستوں نے دعوت طعام میں شرکت کی۔

اسی روز مکرم امام محمد ابراہیم صاحب مبلغ انچارج ڈویلپمنٹ کلیولینڈ تشریف لے گئے اور وہاں کی جماعت کی میٹنگ میں شرکت کی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے علاوہ احباب جماعت کو نصیحت

تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔

چوتھا اجلاس اس سلسلہ میں سینٹ لیوس (St. Louis) میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت برادرم بشیر احمد امیر جماعت نے کی اور تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم عابد علی صاحب بھٹی نے تقریر کی اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض اور اس میں غیر معمولی کامیابی اور آپ کی محبت پر تفصیلاً روشنی ڈالی آپ کے بعد برادرم کبیر الحق صاحب نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی پر تقریر کی اور مکہ میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام کو جن مشکلات اور مصائب سے دوچار ہونا پڑا اس کا تفصیلاً ذکر کیا اور آخر میں برادرم منیر احمد صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی کے واقعات بیان کئے اور دعا پر یہ اجلاس ختم ہوا۔

پانچواں اجلاس پٹس برگ (Pittsburgh) میں زیر صدارت برادرم جمیل الرحمان امیر جماعت منعقد ہوا جس میں بھی بہت سے امریکن نومسلم دوستوں برادرم محمد طیب صاحب اور برادرم ابوالفضل مرتضیٰ نے تقاریر کیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و اسوہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کو اپنانے اور اپنے اندر صحیح اسلامی اخلاق پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

چھٹا اجلاس اس سلسلہ میں سلوا کی یونیورسٹی کے ہال میں منعقد ہوا جس میں علاوہ سلوا کی جماعت کے شکاگو - ڈاکی گن اور کنوشا کی جماعتوں سے بھی احباب جماعت نے شرکت

کی۔ یہ اجلاس زیر صدارت برادرم نصر اللہ احمد رجیل قائد خدام الاحمدیہ منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم کے بعد ہمارے تین نومسلم نوجوانوں برادرم جواد علی صاحب برادرم محمد جلیل صاحب اور برادرم عبدالکریم صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلاً روشنی ڈالی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشقِ رسول کو آپ کی تحریرات کی روشنی میں پیش کیا گیا

ساتواں اجلاس امریکہ کے مغربی کوسٹ (West Coast) کی ریاست اوریگون کے شہر پورٹ لینڈ میں منعقد ہوا جس میں علاوہ احبابِ جماعت کے قریباً ۲۵ غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی یہ اجلاس زیر صدارت مکرم ڈاکٹر محمد طاہر صاحب منعقد ہوا اور مقررین نے رسول پاک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اور آپ کی ارفع و اعلیٰ شان پر مختلف پہلوؤں سے روشنی ڈالی اس موقع پر احمدی بچوں نے بھی تقاریر کیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے بعض واقعات نہایت دلکش انداز میں پیش کئے۔ اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے سیرت النبی کا دن جماعت احمدیہ کی طرف سے شمالی امریکہ کے قریباً ہر کونے میں نہایت ذوق و شوق اور اخلاص و محبت کے ساتھ منایا گیا اور ہادی کامل خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو نذرِ عقیدت پیش کی گئی۔

عطیہ جات برائے گندم

گذشتہ کئی سالوں سے متعدد مستحقین محرومین میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ہر سال گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے ان مستحقین محرومین کی تعداد کافی ہے اس کار خیر میں ہر سال مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔

لہٰذا جملہ ہمدرد اور مخلصین جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ اس کار خیر میں فراخدلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر ۵۵/۱ معرفت افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔ معطی حضرات کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے بھی دعا کے لئے بھی درخواست کی جائے گی۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد
(تعلیم القرآن)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

"بچوں کی تربیت اور وقف جدید"

"وہ اپنے بڑوں سے پیچھے رہنے والے نہ ہوں"

قومی زندگی کی بقا کا انحصار —— قوم کی سب سے قیمتی امانت —— آئندہ نسل کی اعلیٰ تربیت پر ہے —— دینی و دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ —— قومی ضروریات کی خاطر —— ایثار و قربانی کے مناسب مواقع مہیا کرنے کا عمل بچوں کے دل و دماغ پر نہایت مفید اور مستقل اثر رکھتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۲ جنوری ۱۹۷۶ء کے خطبہ جمعہ میں وقف جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ:-

"خدا تعالیٰ کے فضل سے اطفال ہزاروں کی تعداد میں ہر سال بڑھ جاتے ہیں۔ ان کو اسی نسبت سے اس طرف توجہ کرنی چاہیئے کہ وہ کچھ طفلانہ شعور بھی پیدا کر لیتے ہیں۔ اس لئے ان کو توجہ دلا کر تیار کرنا چاہیئے کہ وہ اپنے بڑوں سے پیچھے رہنے والے نہ ہوں۔ بلکہ ان سے آگے بڑھنے والے ہوں۔"

الفضل ۲۸ فروری ۱۹۷۶ء

امید ہے کہ اطفال الاحمدیہ اور چھوٹے بچوں کے والدین اور سرپرست صاحبان اس طرف فوری اور خصوصی توجہ فرما کر ثواب دارین حاصل فرمائیں گے اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق بخشے اور اپنے بیش از پیش دینی و دنیوی فضلوں سے نوازے آمین۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

دعائے مغفرت

عزیزہ بشریٰ بیگم بنت ڈاکٹر مرزا احمد یوسف صاحب ایاز بدوملہی زوجہ چوہدری محمد شریف صاحب (برادر ڈاکٹر محمد صدیق صاحب ایم بی بی ایس قلعہ گوجر سنگھ لاہور) بعمر تیس سال ۲۶ مئی کو ایک ماہ کی بیماری کے بعد گنگارام ہسپتال لاہور میں بوقت ۸ بجے صبح اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملی

انا للہ و انا الیہ راجعون

۲۷ مئی کو تین بجے نعش ربوہ لایا گیا۔ جہاں بعد نماز مسجد مبارک میں محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مولانا موصوف نے ہی مرحومہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کروائی تدفین عام قبرستان میں عمل میں آئی۔ مرحومہ بہت مہمان نواز اور نماز روزہ کی پابند تھی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالحق دارالیمن شرقی ربوہ)

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

قائدین خدام الاحمدیہ — اطفال اور خدام کے مطلوبہ پرچوں کی تعداد سے فوری مطلع فرمائیں۔

خدام کے امتحانات ۲ جون اور ۹ جولائی اور اطفال کے ۲۸ مئی اور ۳۰ مئی کو ہوں گے

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ (۱) مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہٰذا کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں:۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۵۲۷:۔

میں امینہ بیگم بنت محمد اسحاق صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۸ سال پیدائشی احمدی ساکن گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۶/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی وزن ۱۰ تولے مالیتی/۶۰۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ/۱۵۷ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ امینہ بیگم محلہ قاسم پورہ بکی گلی بالمقابل ریلوے روڈ گجرات۔

گواہ شد۔ بشیر احمد خان امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات۔

گواہ شد۔ چوہدری محمد اسحاق دوکاندار (والد موصیہ) ریلوے روڈ گجرات:۔

مسل نمبر ۲۲۵۲۸:۔

میں زہرہ بیگم زوجہ عبدالقدیر شاہین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج مغلپورہ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۶/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند/۱۰۰۰ روپے ۲۔ زیور طلائی وزنی ۹ ماشے مالیتی/۲۵۰ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ زہرہ بیگم زوجہ عبدالقدیر شاہین معرفت مسجد احمدیہ گنج مغلپورہ لاہور۔

گواہ شد۔ محمد اسحٰق نثار ولد محمد الدین صاحب گنج مغلپورہ لاہور۔

گواہ شد۔ عبدالقدیر شاہین (خاوند موصیہ) گنج مغلپورہ لاہور:۔

مسل نمبر ۲۲۵۲۹:۔

میں محمد اسلم باجوہ ولد چوہدری نثیر محمد صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ وکالت عمر ۴۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۴/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زرعی زمین نصف مربع جو مشترکہ ہے کل مالیت/۶۰,۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ/۸۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت وکالت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہونگا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد اسلم باجوہ ایڈووکیٹ ۱۵۲/اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

گواہ شد۔ عنایت اللہ ولد چوہدری مولا بخش صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا شہر۔

گواہ شد۔ محمد دین انور ولد مہر الدین صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۲۵۳۰:۔

میں ثروت سلطانہ زوجہ سراج الدین کاظم صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۳/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند/۲۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی وزنی ۵ تولے قیمت/۳۰۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ثروت سلطانہ معرفت ایس ڈی کاظم صاحب ۴/۶/۵۷ ۴/۵ اسلام آباد

گواہ شد۔ حشمت علی ولد غلام محمد صاحب اسلام آباد۔

گواہ شد۔ شریف احمد ولد مولوی صالح محمد صاحب سیکرٹری مال اسلام آباد:۔

مسل نمبر ۲۲۵۳۱:۔

میں امۃ السلام زوجہ حشمت علی صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدیہ ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۲/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند/۵۰۰۰ روپے

۲۔ ایک دوکان واقع رنگ محل نوارہ بوگی لاہور مالیتی/۴۰۰۰ روپے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ/۶۰ روپے ماہوار آمد بصورت کرایہ دوکان ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ السلام زوجہ حشمت علی صاحب ۴/۶/۵۷ ۴/۵ اسلام آباد۔

گواہ شد۔ حشمت علی ولد غلام محمد صاحب اسلام آباد۔

گواہ شد۔ شریف احمد ولد مولوی صالح محمد صاحب۔ اسلام آباد:۔

مسل نمبر ۲۲۵۳۲:۔

میں چوہدری برکت علی ولد چوہدری محمد علی صاحب قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر ۵۸ سال بیعت ۱۹۲۴ء ساکن شمس (متصل بھوپا) ضلع گجرات۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۶/۵۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ زرعی زمین ۱۳ ایکڑ ۵ کنال واقع شمس (متصل بھوپا) ضلع گجرات مالیتی/۱۰,۰۰۰ روپے

۲۔ ایک کچا مکان واقع موضع شمس (متصل بھوپا) ضلع گجرات مالیتی/۱۰۰۰ روپے۔

۳۔ ایک قطعہ نمبر ۲۹/۳ دارالنصر غربی ربوہ رقبہ دس مرلہ مالیتی/۴۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ/۲۳ روپے ماہوار آمد بصورت پنشن ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ چوہدری برکت علی معرفت میر احمد صاحب پیمبر محلہ دارالنصر غربی ربوہ۔

گواہ شد۔ شیخ عبدالرشید ولد شیخ عبدالغنی صاحب وصیت نمبر ۱۵۲۰۸

گواہ شد۔ غلام سرور درزی وصیت نمبر ۱۶۷۱۱ گجرات (پالا)

درخواست دعا

خاکسار کا بیٹا چھوٹا لڑکا محمد محسن اختر ۲/۱ ۶ ماہ سے بیمار چلا آرہا ہے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد ارشد کاتب دارالصدر شرقی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صدسالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَاَخْذِ الْكَفِّ

مومن کا کیا ہوا وعدہ ایسا پختہ ہوتا ہے گویا کہ وہ چیز ہاتھ میں دے دی گئی۔ یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ اور ہر مومن ایفاءِ عہد کو فرض جانتا ہے اسلئے اِس امر میں تو کوئی شک وشبہ نہیں کہ جن مخلصین نے "صدسالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کیلئے وعدے لکھوائے ہوئے ہیں وہ انشاء اللہ العزیز اپنے وعدوں کو ضرور پورا کریں گے ضرورت اِس بات کی ہے کہ ادائیگی مرحلہ وار ہوتی رہے۔ اِس میں آپ کو بھی سہولت رہے گی۔ اِس کا ضرور خیال رکھیئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے عزیزم مبارک احمد قریشی ابن قریشی شریف احمد صاحب مرحوم (انجنیئر) کا نکاح ہمراہ عزیزہ عطیہ اقبال سلمہا بنت مکرم کرنل جی۔ ایم اقبال صاحب لاہور سے مبلغ پچیس ہزار روپیہ حق مہر بر ۷ رمئی ۱۹۷۶ء بروز جمعۃ المبارک مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد مربی سلسلہ نے مسجد احمدیہ بیرون دہلی گیٹ لاہور میں پڑھا۔

عزیزہ عطیہ اقبال سلمہا حضرت میاں معراج دین عمر مرحوم صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نواسی ہیں اور عزیزم قریشی مبارک احمد صاحب محترم نومسلم حکیم عبدالرحمٰن راجپوت مرحوم کے نواسے ہیں۔

قارئینِ الفضل اور احبابِ جماعت اس تعلق کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ (بیگم حمیدہ شریف احمد قریشی مرحوم بنگلہ نمبر ۱۳۲/۲ ڈرگ کالونی کراچی)

دعائے مغفرت

میرے والد محترم میاں محمد سلطان خان صاحب سہاس ساکن چک ۱۶۶ مراد تحصیل چنیوٹ ضلع بہاولنگر مورخہ ۱۲ رمئی ۱۹۷۶ء کو کراچی میں حرکتِ قلب بند ہو جانے کی وجہ سے رحلت فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے ان کا جنازہ ۱۳ رمئی ۱۹۷۶ء کو بوقت ایک بجے شب ربوہ پہنچایا گیا۔ اسی روز حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی نماز جنازہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں پڑھائی۔ اس کے بعد تقریباً ساڑھے آٹھ بجے شام بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ بعد تدفین محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے دعا کرائی۔

احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جناب والد صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا کرتے ہوئے انہیں اِس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق دے۔ اللّٰھم آمین۔

(خاکسار سکواڈرن لیڈر بشیر احمد خان طارق)

ھُوَ الشَّافِی

دانت مت نکلوائیے

رسالہ دانتوں کی حفاظت ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔ اس میں پائیوریا (ماسخورہ) کیریز (دانتوں کے گھن) اور دانت درد کا مفصّل علاج وغیرہ درج ہے۔

کیور ہیڈ لیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
گولبازار ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

مطب

اپنی جملہ طبّی ضروریات اور طبّی مشورہ کے لئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصّل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴

۲۷ مئی — یومِ خلافت

خلافتِ احمدیہ کا قیام ۲۷ (مئی) ہجرت کو عمل میں آیا تھا۔ تمام جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سالہائے گذشتہ کی طرح امسال بھی ۲۷ مئی کو یوم خلافت کے جلسے منعقد کئے جائیں جس میں احبابِ جماعت کو خلافت کی اہمیّت اور اس کی برکات سے آگاہ کیا جائے بعد ازاں اِس بارے میں مفصّل رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائی جائے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

اخبارِ احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

مثالوں کا پایا جانا ہمیں یہ بتاتا ہے کہ انسان اپنی ذاتی کوششوں سے فلاح کے راستوں کو معلوم نہیں کر سکتا بلکہ اس کے لئے آسمانی ہدایت کی ضرورت ہے۔

حضور نے بتایا کہ قرآن کریم نے ایسی راہوں کی طرف رہنمائی کی ہے جن پر چل کر انسان حقیقی معنوں میں فلاح کا وارث بن سکتا ہے۔ سورۃ المائدہ کی آیت ۳۶ میں (جو حضور نے خطبہ کے آغاز میں تلاوت کی تھی) اللہ تعالیٰ نے اِس بارہ میں بہت ہی حسین تعلیم دی ہے اور یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ تمہاری حقیقی کامیابی اِس میں ہے کہ تم اُن بُری راہوں اور اُن بُرے اعمال سے بچتے ہوئے جن کے نتیجہ میں خدا کا قہر نازل ہوتا ہے اُن راہوں کو اختیار کرو جن سے اُسکی رضا حاصل ہوتی ہے۔ اس کا طریق یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے قُرب کی راہیں تلاش کرو، اسے اپنی ڈھال بنالو اور اُسی کی امان میں آجاؤ۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہیں ایسی عظیم کامیابی نصیب ہوگی جس کا تم تصوّر بھی نہیں کر سکتے۔

مذکورہ بالا آیت کی تفسیر کرتے ہوئے حضور نے بتایا وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے قُرب کی تین راہوں کی طرف رہنمائی فرمائی ہے کیونکہ وسیلہ کے تین معنے کئے گئے ہیں پہلے معنے علم کے ہیں دوسرے معنے عبادت کے ہیں اور تیسرے معنے مکارمِ شریعت کے ہیں۔ اِن ہر سہ معنوں کی رُو سے قُربِ الٰہی کی پہلی راہ اللہ تعالیٰ کی معرفت اور اس کا حصول ہے۔ دوسری راہ حقوق اللہ کی کماحقہٗ ادائیگی ہے۔ اور تیسری راہ ہے مکارمِ شریعت کو اختیار کرکے حقوق العباد کی بجا آوری۔ جب انسان پورے تعہد کے ساتھ ان راہوں پر گامزن ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ڈھال بن جاتا ہے اور اسے اپنی پناہ میں لے لیتا ہے اور حقیقی فلاح کو اس کے لئے مقدّر کر دیتا ہے۔

حضور نے حصولِ قُربِ الٰہی کی راہ میں پیش آنے والے تین راہزنوں اور دشمنوں سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا ایک تو ظاہری دشمن ہوتا ہے جو اپنی مخالفانہ چالوں اور منصوبوں کے ذریعہ گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے، دوسرا دشمن باطنی ہوتا ہے اور اس سے مُراد شیطان اور اس کے پیدا کردہ وسوسے ہیں، تیسرا دشمن خود انسان کے اپنے نفس کی کمزوریاں ہوتی ہیں۔ یہ تینوں دشمن انسان کو فلاح کی راہ سے بھٹکانے میں لگے رہتے ہیں۔ ان کے ضرر سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ فرما کر انتہائی کوشش عمل میں لانے کی ہدایت فرمائی ہے۔ اِن تینوں دشمنوں کا کامیاب مقابلہ کرکے معرفت اور عرفانِ الٰہی میں ترقی کرنے نیز حقوق اللہ اور حقوق العباد کا حقّہٗ ادا کرنے کے نتیجہ میں انسان اللہ تعالیٰ کی امان میں آجاتا ہے اور وہ صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بن کر حقیقی فلاح کو پا لیتا ہے۔

حضور نے خطبہ کو اس دعا پر ختم فرمایا کہ خدا کرے کہ ہم میں سے ہر ایک کے لئے یہ فلاح مقدّر ہو جائے جس کی طرف اِس آیت (المائدہ آیت ۳۶) میں اشارہ کیا گیا ہے۔

خاکسار کے خالو جان کا بندش پیشاب کا اپریشن سیالکوٹ ہسپتال میں ہوا ہے۔ احبابِ جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالکریم کارکن دفتر امانت وخزانہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴